السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک یتیم لڑکی نابالغہ دس نوسال کا نکاح بغیر رضامندی اولیاء عصبات کیا گیا تھا۔ صرف رشتہ داروں میں سے اس کی ماں پر جبر دباؤ ڈال کر مجلس نکاح میں اجازت کے واسطے شامل کیا گیا تھا۔ اور وہ اس امر پر خوش نہیں۔ آیا ایسا نکاح اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے نزدیک جائز ہے۔ یا ناجائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

محدثین کے نزدیک عورت ولی نہیں ہوسکتی۔ اور فقہاء کے نزدیک بھی عصبات کی موجودگی میں ماں کو حق ولایت حاصل نہیں۔ اس لئے مندرجہ سول باتفاق ناجائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 327

محدث فتویٰ